تبلیغی جماعت پر پابندی

مولانا محمد حنیف جالندھری

اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ ملک پاکستان ہمارے لئے کسی نعمت عظمی سے کم نہیں، اس کے حصول کے لئے ہمارے اکابرین اور بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، پاکستان کا مقصد کیا، لا الہ الا اللہ کے نعرے لگائے، ان کا تصور یہ تھا کہ ایک علیحدہ ریاست میں ہم اپنی عبادات اور مذہبی روایات کے لئے بالکل آزاد ہوں گے۔ مسلمان باہمی محبت واخوت سے رہیں گے، اپنے فیصلے خود کریں گے، وہاں امن ہوگا، سلامتی ہوگی، ایک اسلامی معاشرہ تشکیل پائے گا......مگر صد افسوس کہ حالات کے جبر نے ان کا یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہونے دیا، یہاں مفادات کا کھیل شروع ہوگیا، غلط فیصلوں اور پالیسیوں کے باعث یہاں کا امن وامان غارت ہوکر رہ گیا، کرپشن اور لوٹ مار عروج پر پہنچ گئی، خزانے خالی ہوگئے، ادارے تباہ وبرباد ہوکر رہ گئے، نصاب تعلیم کا تیا پانچہ کر کے رکھ دیا گیا، پالیسیاں درآمد کی گئیں، ذاتی مفادات وضروریات کے لئے غریب عوام پر قرضوں کا بوجھ لاد دیا گیا، محب وطن عوام کو مہنگائی، بے روزگاری، رشوت، ناانصافی، تھانہ کچہری کلچر اور فحاشی وعریانی کے سوا کچھ نہ دیا گیا۔

پاکستان اسلامی جمہوری مُلک ہے اس کے آئین میں اسلامی تعلیمات کو فروغ دینے اور عوام کو ایسا ماحول، وسائل اور سہولتیں مہیا کرنے کی ضمانت دی گئی ہے جس کے نتیجے میں وہ اپنی زندگیوں کو اسلام کے سانچے میں ڈھال سکیں، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ریاست کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ حکومت کی نگرانی میں ایسی تبلیغی جماعتیں تشکیل دی جاتیں جو پاکستانی معاشرے میں امر بالمعروف اور دعوت وتبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتیں، معاشرے سے برائیوں کے خاتمے کے لئے جدوجہد کرتیں، یہاں اسلامی تعلیمات کو عام کرتیں، اسلامی روایات اور کلچر کو فروغ دیا جاتا، اس کام کے لئے حکومت کی طرف فنڈز فراہم کیے جاتے، نوجوانوں کو بے راہ روی کا شکار ہونے سے روکا جاتا مگر صد افسوس کہ پاکستان میں ایسا نہ ہوسکا، الٹا یہ کہ حکومت کے حصے کا کام رضا کارانہ بنیادوں اور اپنی مدد آپ کے تحت کام کرنے والے دینی مدارس کو پریشان اور ہراساں کیا جاتا ہے، ان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ اور طرح طرح کے حربے آزمانے جاتے ہیں اور اب تو ایک قدم مزید آگے بڑھ کر اس حکومتی اور

آئینی ذمہ داری کا بوجھ اٹھانے والی "تبلیغی جماعت" پر بھی پنجاب کے تعلیمی اداروں میں پابندی عائد کردی گئی حالانکہ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کے سلسلے کو محدود کرنا یا اس پر پابندی لگانا آئین پاکستان کی بھی خلاف ورزی ہے۔

دعوت وتبلیغ اسلام کا بنیادی فریضہ ہے۔قرآن کریم میں بڑی وضاحت کے ساتھ فرمایا گیا کہ تم مسلمانوں میں ایک ایسی جماعت ضرور ہونی چاہیے جو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔پاکستان میں دوسری جماعتیں یا سیاسی ہیں یا فرقہ وارانہ ہیں،تبلیغی جماعت وہ واحد جماعت ہے جو قرآن کریم کے اس حکم کو پورا کرتی ہے،حکومت سے کوئی فنڈز اور امداد لیے بغیر اپنی مدد آپ کے تحت عظیم خدمت سرانجام دے رہی ہے،تبلیغی جماعتوں نے کبھی نفرت کی بات نہیں کی،فرقہ واریت اور تشدد کی بات نہیں کی،ہمیشہ محبتیں پھیلائی ہیں،اصلاحِ معاشرہ کے لئے جدوجہد کی ہے،تبلیغی جماعت پر کسی قسم کی پابندی عائد کرنا اشاعت دین پر پابندی لگانے کے مترادف ہے۔

پاکستان ایک اسلامی مشرقی ملک ہے جس کے اسلامی تشخص کو برقرار رکھنا ہمارے حکمرانوں کے فرائض میں شامل ہے،موجودذرائع ابلاغ کی وجہ سے پوری دنیا میں بے حیائی وفحاشی مسلسل پھیل رہی ہے ہماری اسلامی اور مشرقی روایات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی نسلوں کو شرم وحیا اور عفت وپاکدامنی کا ماحول مہیا کریں۔فحاشی وعریانی کے اس سیلاب کے سامنے بند باندھیں،اس وقت تبلیغی جماعت واحد جماعت ہے جو نوجوان نسل کو شرم وحیا اور پاکدامنی کا درس دیتی ہے،اس پر پابندی کا مطلب ہے کہ ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کی عزت وعصمت عزیز نہیں اور ہم انہیں پاکیزہ اسلامی ماحول کی بجائے گناہوں اور بے حیائی کے گڑھوں میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔

تبلیغی جماعت پارلیمانی یا غیر پارلیمانی سیاست سے دور رہتے ہوئے خالص دینی امور کی دعوت دیتی ہے،اللہ کے بندوں کو اللہ کے گھر تک لانے،ان میں خوفِ آخرت کے تحت عمل کا جذبہ اُبھارنے،اسلام کے آفاقی پیغام کو عام کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہے،انتہا پسندی اور فرقہ واریت کی تنگ گھاٹیوں کی بجائے امت کو اسلام کی وسیع شاہراہِ عمل پر ڈالنے کے لئے کوشاں ہے،اس پر پابندی کا مطلب یہ ہے کہ خیر کے ان تمام دروازوں کو بند کردیا جائے۔پوری دنیا کے مسلمانوں کا مشاہدہ ہے کہ جماعت کی وجہ سے لاکھوں انسانوں کی زندگی میں خوشگوار انقلاب آیا،بے شمار چور،ڈاکو،خائن،رشوت خور ملازمین اور سودخوروں نے توبہ کی اور اپنی اپنی نسلوں کی زندگیوں کو اسلام کے نور سے مُنوّر کیا۔اس جماعت پر پابندی کا مطلب یہ ہے کہ ہم معاشرہ میں دیانت،ایمانداری اور فرض شناسی کی بجائے خیانت،کرپشن اور بے عملی کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔

تبلیغی جماعت نے اپنے قیام سے لے کر آج تک اتحادووحدت کا پیغام دیا ہے،تبلیغی بزرگوں کی زندگیاں اس کی شاہد ہیں کہ انہوں نے فرقہ واریت اور نفرت کی بجائے ہمیشہ وحدتِ امت اور محبت کی بات کی ہے۔اس پر پابندی نہایت ناعاقبت اندیشانہ اقدام ہے۔(بقیہ:صفحہ نمبر ۳۳)